پریذیڈنٹ اینڈ چیف پریسٹ کوبے چرچ اور جاپان کے واحد مذہبی اخبار کے جرنلسٹ کی حضور انور سے ملاقات اور انٹرویو

بعد ازاں پریذیڈنٹ اینڈ چیف پریسٹ کوبے چرچ Mr. Yoshio (Kobe Church) Iwamura اور Kita Mura صاحب جو واحد جاپانی مذہبی اخبار کے جرنلسٹ اور سینئر ڈیسک رپورٹر ہیں، اخبار کا نام "Chugai Nippoh" ہے۔ ان دونوں مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور نے Yoshio Iwamura صاحب کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ تو جلسہ سالانہ یوکے میں بھی شامل ہوئے تھے۔ موصوف کہنے لگے کہ اب مَیں یہاں نا گویا میں بھی آ گیا ہوں۔

❁ **جرنلسٹ نے سوال کیا کہ پیرس (فرانس) میں جو واقعہ ہوا ہے۔ جاپان میں بھی اس کا بہت دکھ محسوس کیا گیا ہے۔ حضور اس بارہ میں کیا کہتے ہیں؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ بہت ظلم ہوا ہے۔ ہم پُرزور طریق سے اس کو condemn کرتے ہیں۔ بعض دہشتگردوں نے تو اپنے آپ کو اُڑا لیا تھا۔ باقی جو پکڑے گئے ہیں اُن کو حکومت سخت سزا دے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مَیں تو بہت لمبے عرصہ سے کہہ رہا ہوں کہ ان دہشتگردوں کو کھلی چھٹی دی ہوئی ہے۔ دہشتگرد تنظیموں کو ہتھیار بھی سپلائی ہوتے ہیں اور ان کو فنڈنگ بھی ہوتی ہے اور ان پر کوئی گرفت نہیں ہے۔ اب ان پر گرفت ہونی چاہئے اور اس سلسلہ کو اب ختم ہونا چاہئے۔ جو بھی ہوا ہے بڑا ظلم ہوا ہے۔ بڑا تکلیف دہ واقعہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہم نے پریس ریلیز دیا ہے اور اس واقعہ کو condemn کیا ہے۔

❁ **ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ یہ** خبریں میڈیا سے پتہ لگ رہی ہیں کہ ان دہشتگرد تنظیموں نے کہا ہے کہ جو سیریا کے مہاجرین یہاں یورپین ممالک میں آ رہے ہیں ان میں ہر پچاس پر ہمارا ایک ممبر آ رہا ہے۔ اب ہم ظاہری حملے بھی کریں گے اور سائبر اٹیک بھی کریں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ گزشتہ دنوں مَیں ہالینڈ گیا تھا وہاں بھی دہشتگردی کے حوالہ سے بات ہوئی تھی کہ ان دہشتگرد تنظیموں کے نمائندے یہاں پہنچ رہے تھے اس لئے ان سب پر کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ ان کی نگرانی کی ضرورت ہے۔ کہا جاتا ہے اب جو پیرس میں حملہ آور تھے وہ پولیس کی نظر میں رہے تھے۔ ان کو چھوڑا ہوا تھا کہ ٹھیک ہو گئے ہیں۔ تو یہی لوگ حملہ کرنے والے تھے۔

❁ **جرنلسٹ نے سوال کیا کہ یہ جو پیرس (فرانس) والا واقعہ ہے یا جو دہشتگردی کے دوسرے واقعات ہو رہے ہیں کیا یہ کسی ردّعمل کا نتیجہ ہیں؟**

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جب یہ ملک ان دہشتگردوں کے ٹھکانوں پر بمبارمنٹ کرتے ہیں تو بہت سے غریب اور معصوم لوگ مارے جاتے ہیں۔ عورتیں اور بچے مارے جاتے ہیں۔ تو یہ ان کے حملوں کا ردّعمل ہے۔ اب فرانس کے صدر نے اعلان کیا ہے کہ جنگ کی حالت ہے اب ہم ان کے ٹھکانوں پر حملے کریں گے۔ یہ اعلان ان کو بہت پہلے کر دینا چاہئے تھا کہ جنگ کی حالت ہے اور ان کو ختم کرتے۔ اگر یہی کارروائی پہلے ہوتی تو یہ نہ ہوتا جو فرانس میں ہوا ہے۔ مَیں ان حکومتوں کو توجہ دلاتا رہا ہوں کہ گراؤنڈ فورسز بھیجیں جو ان سے لڑیں اور ایئر اٹیک، فضائی حملے نہ ہوں تا کہ معصوم اور بے گناہ شہری نہ مارے جائیں۔

❁ **جرنلسٹ نے سوال کیا کہ عراق میں، افغانستان میں جو ظلم ہوا ہے۔ سلطنت عثمانیہ میں بھی یورپ نے ترکیوں پر ظلم کیا تھا۔ پھر اب امریکہ جو سیریا اور دوسرے ممالک میں کر رہا ہے کہ کیا دہشتگردی کے واقعات اور یہ حملے اس کا ردّعمل بھی ہو سکتے ہیں۔ اس بارہ میں حضور کیا فرمائیں گے؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ 1991ء میں عراق جنگ ہوئی۔ عدل و انصاف سے کام نہ لیا گیا اور حالات بگڑے۔ حضور انور نے فرمایا کہ مَیں نے کیپیٹل ہل میں اپنے ایڈریس کے دوران برملا اس بات کا اظہار کیا تھا اور ان لوگوں کو توجہ دلائی تھی کہ اگر تم انصاف اور عدل نہیں قائم کرو گے اور اپنے دوہرے معیار رکھو گے تو پھر کچھ بھی نہ ہوگا اور نہ تم امن قائم کرنے میں کامیاب ہو سکو گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ جو بڑی طاقتیں ہیں جو حکومتیں اور تنظیمیں ان کی ہاں میں ہاں ملاتی ہیں یہ ان کی مدد کرتے ہیں اور جب ان کے اپنے مفاد اور انٹرسٹ ختم ہو جاتے ہیں تو پھر یہ ان کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اب جس طرح عراق اور سیریا میں ہوا ہے۔ جو تنظیمیں اور گروپس ان بڑی طاقتوں کے خود پیدا کردہ تھے پہلے ان کی مدد کرتے رہے اور ان کو پالتے رہے اور ان کو تیار اور ٹرینڈ کرتے رہے۔ جب اپنا مفاد ختم ہوا تو ان کو چھوڑ دیا۔ اب یہ تنظیمیں اور گروپس ان کے ہاتھ سے نکل گئے ہیں اور ان کی مخالفت میں کام کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب مَیں نے امریکہ میں کیپیٹل ہل میں ایڈریس کیا تھا تو بعد میں ایک کانگریس مَین نے مجھے کہا کہ تم نے بالکل صحیح بات کی ہے کہ دوسروں کی دولت پر نظر نہ رکھو اس سے فساد پیدا ہوتا ہے۔ بڑی طاقتیں ایسا کرتی ہیں کہ دوسروں کی دولت پر نظر رکھتی ہیں اور پھر ناجائز طریق سے اس دولت پر قبضہ کرتی ہیں جس سے فساد پیدا ہوتا ہے اور امن تباہ ہوتا ہے۔

چیف پریسٹ کوبے چرچ نے عرض کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اتنی قریب سے ملاقات کرنا میرے لئے بڑا اعزاز ہے۔

❁ **میرا آخری سوال یہ ہے کہ مَیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے امن کی تعریف پوچھنا چاہتا ہوں کیونکہ ابھی تک مجھے صحیح تعریف نہیں ملی۔ اب ہم نے صرف امن ہی کی بات کرنی ہے کیونکہ دوسری جنگ عظیم میں ہم لاکھوں آدمی کھو چکے ہیں۔**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ امن کی تعریف اسلام کے مطابق یہ ہے کہ تم اپنے لئے جو چیز پسند کرتے ہو وہی دوسروں کے لئے پسند کرو۔ اگر اس بات پر قائم ہو جائیں تو پھر حقوق لینے کی نہیں بلکہ حقوق دینے کی باتیں ہوں گی۔ اور جب دوسرے کو اس کے حقوق دیں گے تو پیار و محبت اور بھائی چارہ اور رواداری کی فضا قائم ہوگی اور اس سے معاشرہ میں امن ہوگا۔ اس کا انہوں نے اظہار کیا کہ یہ تعریف دل کو لگی ہے۔

آخر پر چیف پریسٹ کوبے چرچ نے عرض کیا کہ مَیں دعا کرتا ہوں کہ یہ مسجد جاپانیوں سے رابطہ کا اچھا ذریعہ بنے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا پیغام محبت و پیار اور امن و سلامتی کا پیغام ہے۔ آپ ہمارا پیغام سمجھ لیں تو پھر معاشرہ میں امن ہوگا۔

....